نوٹس برائے نویں غیر معمولی اجلاسِ عام

نوٹس ہٰذا کے ذریعے اطلاع دی جاتی ہے کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ کا نواں غیر معمولی اجلاسِ عام مورخہ، 20 نومبر 2025 بروز جمعرات صبح 11:00 بجے پی ٹی سی ایل نیسٹ آفس، سیکٹر G-8/4، اسلام آباد میں درج ذیل امور کی انجام دہی کے لیے منعقد کیا جائے گا۔

الف۔ عمومی امور

1۔ 30 اپریل 2025 کو منعقدہ تیسویں سالانہ اجلاسِ عام کے منٹس کی تصدیق

ب۔ خصوصی امور

2۔ مندرجہ ذیل قراردادوں پر غور وخوض کرنا اور اگر ممکن ہو تو کسی تبدیلی کے بغیر یا تبدیلی کے ساتھ ان کی خصوصی قراردوں کی حیثیت سے منظوری دینا۔

i۔ یہ طے پایا کہ 14 دسمبر 2023 کو ٹیلی نار پاکستان بی وی (ٹی پی پی وی) سے شیئرز (حصص) کی خریداری کے معاہدے کی درج ذیل تفصیلات کے مطابق پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ (پی ٹی سی ایل) کو قابل اطلاق قوانین اور کمپنی کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن بالخصوص آرٹیکل 38.3 کے تحت ٹیلی نار پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ٹی پی ایل) اور اورین ٹاورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے 100 فیصد شیئرز حاصل کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

الف) ٹیلی نار بی وی (بطور فروخت کنندہ) کے پاس موجود ٹیلی نار پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ٹی پی ایل) کے 8,512,110,269 شیئرز اور ایک (1) شیئر جو اس کے نامزد شیئر ہولڈر کے پاس ہے۔

ب) فروخت کنندہ کے پاس اورین ٹاورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے 49,997 شیئرز اور (3) شیئرز جو اس کے نامزد شیئر ہولڈر کے پاس ہیں۔ جو کہ دونوں ہدف کمپنیوں ٹیلی نار پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ٹی پی ایل) اور اورین ٹاورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے 100 فیصد اثاثے اور واجبات ہیں۔

ii۔ مزید یہ طے پایا کہ پی ٹی سی ایل کو 27 جون 2024 کے مشترکہ شرائط کے معاہدے اور لین دین کی دستاویزات میں طے کی گئیں شرائط اور ضوابط کے تحت انٹر نیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی)، سلک روٹ فنڈ (ایس آر ایف)، برٹش انٹر نیشنل انویسٹمنٹ (بی آئی آئی) اور کسی دوسرے قرض دہندہ سے 40 کروڑ امریکی ڈالرز کی مالی سہولت حاصل کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔

iii۔ مزید برآں، ٹی پی ایل اور اس کے اثاثوں اور اورین ٹارز کے 100 فیصد شیئرز کے حصول اور 40 کروڑ امریکی ڈالرز تک کی مالی سہولت کے لئے پی ٹی سی ایل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے پہلے منظور کی گئی تمام قراردادوں اور (i) 23 جنوری 2023 کو منعقدہ 235 ویں اجلاس، (ii) 29 اگست 2023 کو منعقدہ 239 ویں اجلاس، (iii) 13 دسمبر 2023 کو منعقدہ 242 ویں اجلاس اور (iv) مئی 2024 میں بذریعہ سرکولیشن منظور کی گئی قراردادوں کی منظوری، تصدیق اور توثیق کی جاتی ہے۔ مذکورہ عمل کو آگے بڑھانے کے لئے کئے گئے تمام فیصلوں اور دستاویزات کی تیاری، کئے گئے اقدامات، طلب کی گئی اجازتوں اور فائلنگ سے متعلق پی ٹی سی ایل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے کسی بھی یا تمام اقدام و عمل سے اتفاق کیا جاتا ہے۔ اس کا اختیار منظوری تصدیق اور توثیق کی جاتی ہے۔

Iv۔ یہ بھی طے کیا گیا کہ پی ٹی سی ایل بورڈ آف ڈائریکٹر کو 14 دسمبر 2023 میں کئے گئے شیئرز خریداری معاہدے (ایس پی اے) کے مطابق ٹی پی ایل اور اس کے دیگر اثاثوں اور اورین ٹاورز کے 100 فیصد شیئرز کے حصول کے لیے تمام فیصلے کرنے، شرائط وضروریات کی تکمیل، منظوریوں اور اجازت کے حصول بشمول پی ٹی سی ایل کے کسی بھی ملازم یا دیگر متعلقہ افراد کو نوٹس دینے، مطلوبہ دستاویزات پر عمل متعلقہ کارپوریٹ یا ریگولیٹری حکام کی ہدایات، شرائط یا تقاضوں کی تکمیل سے متعلق کسی بھی عمل یا اقدام کا پورا اختیار ہے اور رہے گا۔ پی ٹی سی ایل بورڈ آف ڈائریکٹرز کو اختیار ہوگا کہ وہ جہاں ضروری سمجھیں گے وہاں اپنی صوابدید کے مطابق معاملے کو آگے بڑھانے کے لئے قانونی معاون مشیر یا کونسلز مقرر کرکے انہیں اختیارات تفویض کر سکتے ہیں۔

کمپنیز ایکٹ، 2017 کی دفعہ 134(3) کے تحت بیان ضمیمہ 'اے' کے طور پر ساتھ منسلک ہے۔
سربراہ کی اجازت سے کسی دوسرے معاملے پر غور کرنا۔

بحکم بورڈ

زاہدہ اعوان

گروپ کمپنی سیکریٹری

اسلام آباد:

بتاریخ: 30 اکتوبر 2025

نوٹس:

1۔ شیئر ہولڈرز کو تحائف دینے کی ممانعت

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے 9 فروری 2018 کو جاری سرکلر 2 کے ذریعے اجلاس عام یا اس سلسلے میں شیر ہولڈرز (حصص یافتگان) کو کسی بھی شکل یا انداز میں تحائف (ٹوکن/لنچ/ٹیک اوے/کوپن/پیکیجز) دینے کی سختی سے ممانعت کر رکھی ہے۔ کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 185 کے تحت مذکورہ ہدایات کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کو جرم تصور کیا جاتا ہے اور ہدایات پر عدم تکمیل کی صورت میں کمپنیوں پر جرمانہ بھی عائد ہو سکتا ہے۔

2۔ غیر معمولی اجلاس عام (EoGM) میں شرکت

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ('کمیشن') کی جانب سے مختلف اعلامیوں کے ذریعے جاری کردہ ہدایات کے تحت ارکان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ویڈیو لنک یا اپنے مقرر کردہ نمائندے کے ذریعے ای او جی ایم میں شرکت کو یقینی بنائیں۔ ویڈیو لنک کے ذریعے ای او جی ایم میں شرکت کے خواہاں ارکان ای میل ایڈریس company.secretary @ ptclgroup.com پر ای میل کے ذریعے اپنی تفصیلات فراہم کریں۔ ممبران سے درخواست کی جاتی ہے کہ 'پی ٹی سی ایل ای او جی ایم کے لیے رجسٹریشن' کے عنوان سے کی گئی ای میل میں اپنی تفصیلات جیسے نام، فولیو نمبر کمپیوٹرائز قومی شناختی کارڈ کی اسکین شدہ نقل (دونوں جانب سے)، موبائل فون نمبر اور ان کے نام پر رجسٹرڈ شیئرز کی تعداد فراہم کریں۔ ویڈیو لنک اور لاگ ان کی تفصیلات صرف ان ارکان کو ہی فراہم کی جائیں گی جن کی تمام مطلوبہ معلومات پر مشتمل ای میلز 17 نومبر 2025 کی شام 05:00 بجے تک دیئے گئے ای میل ایڈریس پر موصول ہوں گی۔ ممبران ای میل company.secretary @ ptclgroup.com پر ای او جی ایم کے ایجنڈا میں شامل امور پر اپنے تبصرے اور تجاویز بھی دے سکتے ہیں۔ کمپنی حکومت اور کمیشن کی ہدایات پر ہر ممکن طریقے سے عمل کرے گی تاکہ ممبران کی فلاح و بہبود کے لیے حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جاسکے۔ کمپنی کا کوئی بھی رکن جسے اجلاس میں شرکت کرنے اور ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہے، وہ کسی دوسرے شخص کو اپنی جگہ شریک ہونے اور ووٹ ڈالنے کے لیے اپنا نمائندہ مقرر کرسکتا ہے۔ ایک کارپوریٹ ادارہ جو ممبر ہو، اپنی پراکسی کے طور پر کسی بھی شخص کو قطع نظر اس کے کہ وہ ممبر ہے یا نہیں اپنا نمائندہ مقرر کرسکتا ہے۔ کارپوریٹ اداروں کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد یا مختار نامہ کارپوریٹ ادارے کی جگہ شریک ہونے اور ووٹ کرنے کے لیے مقرر کردہ شخص کے نمونہ دستخط مکمل طور پر پُر کردہ پراکسی فارم کے ساتھ کمپنی میں جمع کرائیں جائیں۔ پراکسیز کے موثر ہونے کے لیے ضروری ہے کہ جلاس کے انعقاد کے لیے مقررہ وقت سے کم از کم 48 گھنٹے قبل کمپنی کے رجسٹرڈ شدہ آفس کے پتے پر موصول ہو جانی چاہئیں۔

3۔ شیئر منتقلی کے کھاتوں کی بندش

کمپنی کے شیئرز کی منتقلی کے کھاتے 14 نومبر 2025 سے 20 نومبر 2025 تک بشمول دونوں ایام بند رہیں گے۔ غیر معمولی اجلاس میں شرکت کے لئے ہمارے شیئر رجسٹرار، فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیوٹ) لمیٹڈ کو 12 نومبر 2025 تک کاروباری اوقات کار کے اختتام تک F-8 پی ای سی ایچ ایس بلاک 6، شارع فیصل نزد ہوٹل فاران، کراچی پر موصول ہونے والی ٹرانسفر بروقت تصور ہوں گی۔

4۔ سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے مزید ہدایات

سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈرز کو ایس ای سی پی کے 26 جنوری 2000 کے جاری کردہ اعلامیہ کے ذریعے جاری کردہ ہدایات پر عمل کرنا ہوگا۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

الف۔ اجلاس میں شرکت کے لیے

(i) افراد کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر، سب اکاؤنٹ ہولڈر اور یا وہ شخص جس کی سیکورٹیز گروپ اکاؤنٹ میں موجود ہوں اور ان کی رجسٹریشن کی تفصیلات ضابطے کے مطابق اپ لوڈ کی گئی ہیں۔ اجلاس میں شرکت کے وقت اپنا اصل قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ دکھا کر شناخت کی تصدیق کرائے گا۔

(ii) کارپوریٹ ادارے کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد یا مجاز دستخط کے ساتھ نامزد شخص کے نام پاور آف اٹارنی (اگر پہلے سے ہی کمپنی کی جانب سے ارسال کی گئی ہو تو) اجلاس میں شرکت کے وقت پیش کرنی ہوگی۔

ب۔ پراکسیز کی تقرری کے لیے

(i) افراد کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر، سب اکاؤنٹ ہولڈر اور یا وہ شخص جس کی سیکورٹیز گروپ اکاؤنٹ میں ہیں اور ان کی رجسٹریشن کی تفصیلات ضابطے کے مطابق اپ لوڈ کی گئی ہیں، مذکورہ بالا طریقہ کار کے مطابق پراکسی فارم جمع کرائیں گے۔

(ii) پراکسی فارم پر دو افراد کے بطور گواہ دستخط ہونے چاہیں۔ جن کے نام، پتے اور قومی شناختی کارڈ نمبر پراکسی فارم میں درج ہوں۔

(iii) پراکسی فارم کے ساتھ اصل مالک اور پراکسی کے قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی مصدقہ نقول بھی منسلک کی جائیں۔

(iv) پراکسی (مرد یا عورت) کو اجلاس کے موقع پر اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ پیش کرنا ہوگا۔

(v) کارپوریٹ ادارے کی صورت میں پراکسی فارم کے ساتھ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد یا پاور آف اٹارنی مجاز دستخط کے ساتھ کمپنی کو جمع کرانی ہوں گی۔

5۔ رضامندی برائے ویڈیو کانفرنس

ممبران کراچی اور لاہور میں ویڈیو کانفرنس کی سہولت سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں براہ کرم مندرجہ ذیل فارم پُر کریں اور اجلاس سے کم از کم 10 دن پہلے کمپنی کے رجسٹرڈ پتے پر جمع کرائیں۔

ویڈیو کانفرنس کی سہولت اسی صورت میں فراہم کی جائے گی جب تک کراچی یا لاہور میں مقیم کم از کم 10 فی صد شیئرز کے مالک اجلاس سے کم از کم دن 10 پہلے اس کے لیے رضامندی ظاہر نہیں کرتے کمپنی اسی صورت میں ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت فراہم کرے گی جب یہ سہولت مذکورہ شہر میں پہلے سے دستیاب ہو۔

کمپنی اجلاس سے کم از کم 5 روز پہلے ممبران کو ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے مقام سے متعلق آگاہ کرے گی۔ تاکہ ممبرز سہولت کے ساتھ اس تک رسائی حاصل کر سکیں۔

میں/ہم ____________ ساکن ____________، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ کے رکن کی حیثیت سے رجسٹرڈ فولیو نمبر ____________ کے مطابق ____________ عمومی شیئرز کے حامل ہیں۔ اس لیے ____________ شہر میں ویڈیو کانفرنس کی سہولت کا انتخاب کرتے ہیں۔

دستخط ممبر: ____________

6۔ پتے کی تبدیلی

فزیکل فارم میں موجود شیئر کے حامل ارکان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ پتے میں کسی بھی قسم کی تبدیلی سے متعلق فوری طور پر شیئر رجسٹرار فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو مطلع کریں۔ سی ڈی سی یا شرکاء کے اکاؤنٹس میں شیئرز کے حامل ارکان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ سی ڈی سی یا شرکاء یا اسٹاک بروکرز کے ساتھ اپنے پتے کو اپ ڈیٹ کرائیں۔

7۔ قومی شناختی کارڈ فراہم نہ کرنے والے شیئر ہولڈرز کے لئے نوٹس

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے ایس آر او نمبر 2012/(I)831 مورخہ 5 جولائی 2012 کے مطابق (ماسوائے نابالغ فرد اور کارپوریٹ شیئر ہولڈر) ہر ڈیوڈنڈ وارنٹ پر رجسٹرڈ شیئر ہولڈر یا مجاز شخص کے قومی شناختی کارڈ کا اندراج ضرور ہونا چاہیے۔ تاحال قومی شناختی کارڈ کی نقل جمع نہ کرانے والے ارکان سے ایک مرتبہ پھر درخواست کی جاتی ہے کہ وہ کمپنی کی جانب سے روکے گئے منافع کی تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے کمپنی شیئر رجسٹرار فیمکو رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو اپنے فولیو نمبرز کے ساتھ قومی شناختی کارڈ کی نقل فراہم کریں۔ سی ڈی سی یا شرکاء کے اکاؤنٹس میں حصص رکھنے والے ارکان سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنے قومی شناختی کارڈ یا قومی ٹیکس نمبر سی ڈی سی یا ان کے شرکاء اسٹاک بروکر کو فراہم کریں۔

8۔ فزیکل شیئر کی بک انٹری فارم میں منتقلی

کمپنیز ایکٹ 2017 کی شِق 72(2) کے مطابق فزیکل شیئرز کے حامل حصص یافتگان کو ان کے شیئرز کو اسکرپ لیس فارم میں تبدیل کرانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اس کے لیے وہ براہ راست سی ڈی سی کے ساتھ انویسٹرز اکاؤنٹ کھولنے کے علاوہ کسی مجاز بروکر کے ساتھ ذیلی اکاؤنٹ کھلوا سکتے ہیں۔ تاہم اس بات کو مدنظر رکھیں کہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کے موجودہ قواعد کے مطابق طبعی شیئرز کی خرید وفروخت کی اجازت نہیں۔ طبعی شیئرز کو اسکرپ لیس فارم میں بدلنے سے حصص یافتگان کو محفوظ تحویل اور سہولت کے مطابق شیئرز کی بآسانی خرید وفروخت سمیت کئی طرح کی سہولیات میسر آئیں گی۔

ضمیمہ "A"

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 134(3) کے مطابق اس بیان میں وہ تمام خصوصی امور بیان کئے گئے ہیں جن پر 20 نومبر 2025 بروز جمعرات کو کمپنی کے نویں غیر معمولی اجلاسِ عام (ای او جی ایم) میں غور کیا جائے گا۔ *

پی ٹی سی ایل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 23 جنوری 2023 کو ہونے والے 235 ویں اجلاس میں ٹیلی نار اے ایس اے کو ٹیلی نار پاکستان لمیٹڈ ٹی پی ایل اور اس کے دیگر اثاثوں کے 100 فیصد شیئرز کے حصول کی پیشکش دینے کے لئے پی ٹی سی ایل انویسٹ اینڈ فنانس کمیٹی کو پی ٹی سی ایل گروپ مینجمنٹ اور ایم اینڈ اے ٹیم کے ساتھ رابطے کا اختیار دیا۔ 31 جنوری 2023 کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو مقررہ فارم 25 کے ذریعے اس بابت آگاہ کر دیا گیا۔ اس کے بعد 29 اگست 2023 کو پی ٹی سی ایل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنے 239 ویں اجلاس میں پی ٹی سی ایل گروپ کے سی ای او کو تمام فیصلوں اور ضروری اقدامات کا اختیار دے دیا۔ جو ٹی پی ایل کے 100 فیصد شیئرز اور متوقع لین دین کے دائرہ کار میں دیگر اثاثوں جن کی انٹر پرائز ویلیو 360 ملین سے 450 ملین امریکی ڈالرز تک ہے، کے حصول کے لیے ASA کو Telenor پیشکش جمع کرانے کے لئے ضروری تھے۔ پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو اس بارے میں معلومات سے آگاہی 29 اگست 2023 کو فارم 25 کے ذریعے دی گئی۔ اس کے علاوہ پی ٹی سی ایل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 13 دسمبر 2023 کو منعقدہ 242 ویں اجلاس میں پی ٹی سی ایل کے گروپ سی ای او کو ٹی پی ایل کے 100 فیصد شیئرز اور دیگر اثاثوں کے حصول کے لئے شیئرز خریداری کے معاہدے (ایس پی اے) پر دستخط کا اختیار دیا، کمپنی کی قدر کا تخمینہ 108 ارب روپے لگایا گیا جب کہ شیئرز کی قیمت خرید اور کل تخمینہ سودے کی تکمیل کے وقت لگایا جانا تھا۔ 14 دسمبر 2023 کو ایس پی اے پر دستخط ہوئے اور اس روز کمپنی کی قدر اور قیمت سمیت تمام مذکورہ معلومات فارم 25 کے ذریعے پی ایس ایکس کو فراہم کردی گئیں تاہم، شیئرز کا حصول کارپوریٹ اور ریگولیٹری حکام کی منظوریوں سے مشروط ہے۔

14 دسمبر 2023 کو طے پائے گئے ایس پی اے کے مطابق شیئرز کے حصول کی تفصیل درج ذیل ہے۔

الف۔ ٹیلی نار بی وی (بطور فروخت کنندہ) کے پاس موجود ٹیلی نار پاکستان (پرائیوٹ لمیٹڈ) ٹی پی ایل کے 8,512,110,269 شیئرز اور ایک (1) شیئر جو اس کے نامز شیئر ہولڈر کے پاس ہے۔

ب۔ فروخت کنندہ کے پاس اورین ٹاورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے 49,997 شیئرز اور (3) شیئرز جو اس کے نامزد شیئر ہولڈر کے پاس ہیں۔ جو کہ دونوں ہدف کمپنیوں ٹیلی نار پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور اورین ٹاورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے 100 فیصد اثاثے اور واجبات ہیں۔

ٹی پی ایل اور اورین ٹاورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے حصول کے لیے مالی اعانت مالی معاہدوں کے ذریعے حاصل کی جائے گی۔ پی ٹی سی ایل نے 27 جون 2024 کو انٹر نیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) کی زیر قیادت ایک کنسورشیم کے ساتھ معاہدہ کیا، جس میں سلک روڈ فنڈ (ایس آر ایف) اور برٹش انٹر نیشنل انویسٹمنٹ (بی آئی آئی) شامل ہے۔ اس معاہدے کی معیاد ایک سال کی رعایتی مدت کے ساتھ 7 سال ہے۔ اس طرح کے مالی معاہدوں میں بیان کردہ شرائط کی تکمیل کے بعد ہی ادائیگی کی جائے گی 40 کروڑ امریکی ڈالرز کے قرض کی ادائیگی قرض کی دوسری سالگرہ سے سہ ماہی بنیادوں پر اقساط میں شروع کی جائے گی۔ یہ معلومات پہلے ہی پی ایس ایکس کو 27 جون 2024 کو فارم 25 کے ذریعے فراہم کردی گئی ہیں۔

ٹی پی ایل اور اورین ٹاورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کا حصول پاکستان میں پی ٹی سی ایل گروپ کی پوزیشن کے لیے اسٹریٹجک لحاظ سے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ جو موبائل سیلور مارکیٹ میں اسے پائیدار استحکام کی فراہمی کا موقع دیتا ہے۔ یہ حصول آمدنی میں اضافے، جاری اخراجات اور سرمائے کے اخراجات کو ہم آہنگ کرنے میں مدد کرے گا۔ جس کا فائدہ بالآخر بہتر معیار اور کوریج کے ذریعے صارفین کو ہی پہنچے گا۔

پی ٹی سی ایل کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے آرٹیکل (383) کے تحت ایکوزیشن اور ڈسپوزل سے متعلقہ معاملات کی منظوری جو کسی فرد یا فرد کے علاوہ اثاثوں سے متعلق ہو، کمپنی کو ایک وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق عمومی اجلاس میں منظوری لینا ضروری ہے۔ یہ ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب لین دین کا تناسب 25 فیصد یا اس سے زیادہ ہوتا ہے۔ جس کا حساب آرٹیکل 38.4 میں دیئے گئے اشاریوں کا استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

مسابقتی کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) نے 30 ستمبر 2025 کو اپنا فیز II آرڈر جاری کیا جس میں پی ٹی سی ایل کو ٹی پی ایل اور اورین ٹاورز کے حصول اور انضمام کی منظوری دی گئی۔ کمپنی کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کی شِق 38.3 کی تعمیل کے لیے پی ٹی سی ایل کے حصص یافتگان سے منظوری لازمی ہو گی۔ کیونکہ کمپنی کے آرٹیکلز میں بیان کردہ اشاری حساب کی بنیاد پر لین دین کا حجم 25 فیصد کے تناسب سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔ اسی لیے ٹی پی ایل اور اورین ٹاورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے حصول اور شیئر ہولڈرز کی منظوری حاصل کرنے کے لیے 20 نومبر، 2025 کو ای او جی ایم کے انعقاد کی تجویز دی گئی ہے۔ نویں ای او جی ایم میں زیر غور لائے جانے والے امور میں کمپنی کے ڈائریکٹرز کی کوئی براہ راست یا بالواسطہ دلچسپی نہیں ہے۔ کمپنی کے صدر دفتر میں درخواست پر متعلقہ دستاویزات کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے

8 Column x 53cm (Eng)
29.5cm x 53 cm